بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ کافی عرصہ بعد کراچی سفر کا ارادہ ہو ہی گیا جو آپ سب کی دلی خواہش اور طلب پر اللہ پاک نے ہی دل میں ڈالا اور اس کی ہمت ہوئی۔ اللہ جانتا ہے کی اس کی کیا حکمت ہے؟ مختلف عوارض اور بڑھاپے کی وجہ سے اب سفر کی ہمت نہیں رہی۔ گزشتہ تجربات سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ سفر کے بعد لمبی مدت بیمار پڑ جاتا ہوں ۔یہ حکایتاً عرض کر رہا ہوں۔ اللہ پاک سے شکائت نہیں۔ الحمدللہ دل سے ان احوال میں اس سے راضی ہوں۔ جسم اب عزم کا ساتھ نہیں دیتا۔ کیونکہ قمری تقویم سے اس سال ربیع الثانی میں میری عمر 65 سال ہو گئی ہے۔ اللہ پاک کا شکر ہے بہت ہی اچھی گزر گئی۔ اب عمر کے تقاضہ پر یہ ضعف و بے ہمتی ایک قدرتی معمول کے مطابق ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے اللہ اب اخیر اچھا فرمادیں اور خاتمہ ایمان پر فرمادیں۔

آپ سب جانتے ہیں کہ اس سے ماقبل کراچی کے قیام میں کیسی بھرپور مشغولی ہوتی تھی۔ وہ قوت کا زمانہ تھا۔ اب اس جسم سے اس زمانے کی توقع لگانا عبث ہے۔ اس لئے عرض ہے اس دفعہ مختلف جگہوں پر پھرنے کی ہمت نہیں۔ ارادہ ہے کی صرف دو جگہ ایک ایک ہفتہ قیام رہے گا بھائی شہریار کے ہاں اور بھائی اعجاز عثمان کے ہاں۔ آپ احباب ان ہی مقامات پر ملاقات کے لئے اور ذکر کے لئے تشریف لاتے رہیں۔ اوقات ملاقات کی تفصیل بھائی اعجاز عثمان یا بھائی شہریار سے معلوم کر لیں۔ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ پاک ان اوقات میں برکت عطا فرمادیں۔ اور اسے ہماری ظاہری باطنی اصلاح کا ذریعہ بنالیں۔ کیونکہ ہمارے اس تعلق سے مقصود دل کی کامل اصلاح ہے جس کے لئے یہ سب کوشش ہو رہی۔ الحمدللہ اللہ پاک ہی کی توفیق سے میں خود بھی اس سے غافل نہیں، اور کوشش میں لگا ہؤا ہوں کہ صحیح مسلمان بندہ بن کر دنیا سے رخصت ہوں، اس سفر میں باقائدہ اپنی اصلاح کی نیت بھی کی ہے۔ اللہ پاک سے دعا بھی مسلسل کرتا رہتا ہوں اپنے لئے بھی اور آپ سب کے لئے بھی۔ ذکر کے حلقوں کی ترتیب بھی انشاءاللہ بن جائے گی جو آپ احباب کے سامنے آجائے گی، ان میں بھی رسمی طور شرکت نہ ہو بلکہ اسی دل کی اصلاح کی نیت اور جذبہ سے شرکت کریں گے تو اللہ العزت اصلاح کے اسباب مہیا فرمادیں گے انشاءاللہ۔

اس سفر میں محترم سید جہاں زیب ہاشمی صاحب زید مجدہم بھی ہمراہ ہیں، اللہ پاک ان کی صلاحیتوں میں مزید برکت عطا فرمائیں۔ ان سے بھی بھرپور فائدہ اٹھانے کوشش کی جائے۔ انشاءاللہ ان کی مختلف جگہوں کی مشورہ سے ترتیب بنتی رہے گی جو بھائی اعجاز عثمان سے معلوم کر لیں۔

الحمدللہ اللہ پاک نے سلسلہ نقشبندیہ بنوریہ سیدپوریہ ربانیہ سے تعلق عطا فرما کر دل کی کامل اصلاح کا موقع عطا فرمایا۔ اللہ پاک اس کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ دل کی کامل اصلاح کے لئے اللہ پاک نے ایک خالص سلسلہ عطا فرمایا ہے جو سادہ، مختصر اور مؤثر ہے۔ اس زمانہ کی مادی مشغولیت سے بھرپور فضاؤں میں یہ تعلق بہت بڑی نعمت ہے۔ لیکن صرف تعلق قائم ہو جانے پر ہی قناعت کر لینا مناسب نہیں۔ بلکہ اپنا جائزہ مسلسل لیتے رہنا ضروری ہے۔ اس تعلق سے جو مقصود ہے اسے بھول نہ جانا چاہئے۔ اپنے دل میں مستقل مزاجی سے جھانکنا اور اپنا محاسبہ کرنا، پھر عزم پختہ کرتے رہنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔ آپ سب جانتے ہیں

ہمارے اس سلسلہ میں بیعت میں جلدی نہیں کی جاتی اور نہ ہی اسی سلسلہ میں بیعت کی دعوت دی جاتی ہے۔ بلکہ خوب سوچ بچار کرنے کو کہا جاتا ہے۔ تاکہ بیعت کا صحیح مقصود اچھی طرح سمجھ کر فیصلہ کریں۔ لیکن پھر بھی بعض احباب بیعت تو صحیح جذبہ سے کرتے ہیں مگر جلدی ہی ہمت ہار جاتے ہیں۔ زمانے کی زہریلی فضاؤں سے متاثر ہو کر رسمی تعلق پر ہی قناعت کر لیتے ہیں۔ اس سے ان فضاؤں کے خلاف قوت مدافعت تو حاصل نہیں ہوتی۔ جس کے نتیجہ میں نہ بری عادات بدلتی ہیں، نہ گناہ چھوٹتے ہیں نہ، عبادات میں دل لگتا ہے اور نہ ہی معاملات درست ہوتے ہیں۔

الحمدللہ اسی سلسلہ کی برکات سے صحیح فائدہ اٹھانے والے بھی ہیں، گو کم ہیں، مگر ہیں، جو مستقل مزاجی سے صحیح آداب اور قدردانی کے ساتھ انہی فضاؤں میں ہمت کر کے معمولات کو نبھا رہے ہیں، جن کی زندگیوں میں ایک واضح تبدیلی محسوس ہوتی ہے۔ ان کے معاملات، ان کی عادات، ان کی معاشرت، ان کی عبادات اور ان کے اخلاق بھی درست ہو رہے ہیں۔ ان کی صحبت بھی غنیمت ہے جس سے دلوں میں تبدیلی آ رہی ہے۔ اللہ پاک ان کی پہچان کرا کے ان سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما دیں۔

اس سلسلہ میں خالص جذبہ ہی کام آتا ہے۔ تصنع بناوٹ سے کام بنتا نہیں، بلکہ بگڑتا ہے۔ اپنے مربی رہنما سے تو خالص تعلق ہی رکھنا چاہئے۔ خلوص دل سے اپنی روحانی اصلاح ہی کے لئے، اس کی بتلائی ہوئی ترتیب پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ اللہ پاک سے دعا بھی کرتے رہنا ہے، کہ ہمت، توفیق اور مستقل مزاجی عطا فرما دیں۔ مربی رہنما سے بدگمانی تو زہر قاتل ہے جس سے روحانیت ختم ہو جاتی ہے۔ اللہ پاک اپنے حفظ و امان میں رکھیں اور حقیقت اخلاص عطا فرما دیں۔

'اپنے صادق جذبہ کی تجدید کرتے رہنا چاہئے۔ ہمت استعمال کر کے اپنے معمولات کو نبھانے کی کوشش جاری رکھنی چاہئے۔ مربی شیخ سے جتنا زیادہ قلبی تعلق بڑھے گا اتنی جلدی ترقی ہو گی۔ مربی شیخ سے رابطہ میں کمی سے بھی ترقی رک جاتی ہے۔ ترقی سے مراد شریعت مطہرہ پر چلنے کی کامل استعداد ہے گو کیفیات نہ بھی ہوں۔ نفس کے گندے تقاضوں پر قابو پانا آ جائے، شیطان کے مکروں سے بچنے والے بن جائیں۔ زمانے کی موجود، مادی فضاؤں سے مغلوب ہونے سے بچ جائیں۔ اللہ العزت کی طرف ہر آن ہر گھڑی دل کی توجہ رکھنے والے ہوں اور معاملات بالخصوص مالی معاملات درست ہو جائیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نورانی اور مبارک طریقے اختیار کرنے کا شوق ہو جائے۔ حسن خاتمہ کی فکر سب فکروں پر غالب ہو جائے۔ اپنی اصلاح کی فکر ہر وقت دل و دماغ میں رہنے لگے۔ توبہ کی حقیقت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے، یعنی دل میں اپنی ساری کوتاہیوں پر ندامت شرمندگی اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم۔ جن نیک اعمال کی توفیق مل جائے اس پر شکر کرتے رہنا اور جو نہ ہو سکے اس پر ندامت اور استغفار کرتے رہنا۔ اللہ پاک سے مسلسل مانگتے رہنے پر اللہ محروم نہیں فرماتے۔ قیام میں دعا بھی مسلسل فرماتے رہیں اس مختصر قیام میں اللہ پاک برکت عطا فرما دیں اور قبولیت عطا فرما دیں۔

والسلام

بندہ مقبول احمد عفی عنہ